

Name :> fatima Serial No :> 9717
 Address :> dewsbury,uk Fatwa No :>
 Subject :> JAIZ-NAJAZI Date :> 9/15/2010
 Writer :> محبوب الہی Email :>

assalamualaikum wa rahmatullahi wa barakatuhu
 maulana sahib mera swal ye he k kya taliyan bajana jaiz hen ya nhi jesa k log taqirun wagera k
 bad bjate hen?or iske jaiz hone ya na hone ki kya daleel he?
 Mehrbani farma kar mujhe is se agah kijye!Allah swt Apko jazae khaer de!AMEEN!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!
 مولانا صاحب میرا سوال یہ ہے کہ کیا تالیاں بجانا جائز ہے یا نہیں؟
 جیسے کہ لوگ تقریروں وغیرہ کے بعد بجاتے ہیں۔ اور اس کے جائز ہونے
 یا نہ ہونے کی کیا دلیل ہے؟

الجواب حامداً ومصلياً

کسی مقرر یا نعت خواں وغیرہ کی کلام کے دوران یا اس کے اختتام پر موصولہ افزائی کیلئے تالیاں
 بجانا شرعاً ناپسندیدہ اور مکروہ عمل ہے۔ اس ليے اس سے احتراز چاہئے۔ ہاں اگر یہ کلام
 کسی قسم کے خلاف شرع امور پر مشتمل نہ ہو بلکہ ملک وملت کی تحیر خواہی یا اللہ تعالیٰ
 کی حمد و ثناء وغیرہ پر مشتمل ہو تو بوقت ضرورت سبحان اللہ، ماشاء اللہ اور بارک اللہ جیسے
 کلمات سے موصولہ افزائی کی جا سکتی ہے۔

كما في الشامية: (قوله وكسره كل
 نهو) (إلى قوله) واستمعه كالفصح
 والسخرية والتضيق وضرب الأوتار
 فإنها كلها مكروهة لأنها زى الكفار الخ

(ج ۱ ص ۳۹۵) والله اعلم

محبوب الہی مفتی
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۲۱ ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ

عبد اللہ سوہاگ
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۲۲ ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ

